



سوال

(182) شرطنج وناش کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شرطنج وناش اور زرد وغیرہ ان کھیلوں کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ الامارات 63)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ناش کا کھیل کفار کا کھیل ہے کہ جنہوں نے اپنے عقیدے خراب کر رکھے ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں تو شرک کا ارتکاب کرتے ہیں۔ تو ان اوراق کے ساتھ اگرچہ جوئے کے بغیر کھیلا جائے تو بھی کم از کم یہ مکروہ سے خالی نہیں ہے کیونکہ اس کھیل میں تصویروں کا استعمال ہے اور ان پہ جھکننا وغیرہ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس گزرے وہ لوگ شرطنج کھیل رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ مورتیاں ہیں جن کے آگے تم جھکے ہو؟

کیونکہ شرطنج میں بالفصل تصویریں ہیں۔ مثلاً گھوڑے وغیرہ کی اور ناش کھیلنا بھی عقل پر قائم ہے۔ باقی جو زرد ہے اس کی حرمت کے لیے صریح نص موجود ہے۔ "صحیح مسلم" میں حدیث ہے۔

"الذی یلعب بالنرد مثله کمثل الذی یفلس یدہ فی لحم خنزیر ودمہ"

کہ جو شخص نرد کھیلتا ہے گویا کہ اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت خون میں لت پت کر کے آتا ہے۔ جو چیزیں عقل پر ان کی بنیاد ہے ان کا حکم شرطنج کا حکم ہے۔ ہم نصیحت کرتے ہیں کہ جو شخص شرطنج کے کھیل میں ملوث ہو اسے چاہیے کہ ان پھوٹی پھوٹی تصویروں کے سر کاٹ دے۔

قاعدہ :

یہ ہے کہ جس کھیل میں مورتیاں اور تصویریں ہوں تو اس سے دور رہنا چاہیے جس کھیل میں ایسی چیزیں نہ ہوں تو اگر بسا اوقات دل کی خوشی کے لیے کھیلتا چاہے تو کھیل جائز ہے اور اگر مستقل اس میں مشغول رہے اور یہ چیز اس کو نماز سے بھی غافل رکھے، اپنے بچوں سے بھی غافل رکھے ایسی صورت میں اس کا حکم شراب والا حکم ہوگا کہ جو نماز اور ذکر سے روکنے کا باعث بنتا ہے۔



هذا ما عندي والتدا علم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حلال کھیل اور حرام کھیل کا بیان صفحہ: 261

محدث فتویٰ